سوال

(71) مشترکہ غسل خانہ اور بیت الخلاء میں بسم اللہ پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ رہائشی مکانوں میں جو غسل خانہ اور بیت الخلاء مشترکہ بنائے جاتے ہیں، بظاہر بیت الخلاء صاف ستھرے نظر آتے ہیں کیا ان بیت الخلاء والے غسل خانوں میں وضوکیا جا سکتا ہے؟ اگر جواب اثبات میں ہو تو بسم ا پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشترکہ غسل خانہ اور بیت الخلاء میں وضوکرنا جائز ہے، لیکن وہاں ''بسم ا '' نہیں پڑھنی چاہیے۔ داخل ہونے سے پہلے بہ نیت وضو بسم ا پڑھ لے یا قضائے حاجت سے فراغت کے بعد باہر آجائے اور بسم ا پڑھ کے واپس جا کر وضو کرے۔ سعودی عرب کے شیخ ابن عثیمین کا فتویٰ ہے کہ دل میں پڑھ لے بہ آوازِ بلند نہ پڑھے۔ فرماتے ہیں:

'اَلتَّسمِيَةُ اِذَا كَانَ الاِنسَانُ فِى الحَمَّامِ تَكُونُ بِقَلبِهٖ، وَلَا يَنطِقُ بِهَا بِلِسَانِهٖ۔' فتاویٰ اسلامیہ: ۱/۲۱۹

''جب انسان بیت الخلاء میں ہو تو بسم اللہ دل میں ہی پڑھے، زبان سے اس کو ادا نہ کرے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ:123

محدث فتویٰ